

**THE UNCLAIMED PROPERTY
ACT.**

No. I of 1333 Fasli.

Sections.

1. Short title, commencement and extent.
2. Definitions.
3. Unclaimed property to vest in Government.
4. Proceedings relating to unclaimed property.
5. Place for investigation of unclaimed property.
6. Action to be taken by police officer.
7. Investigating Magistrate to order regarding custody of property.
8. Immediate sale of property subject to speedy decay.

قانون جائداد لاوارث

نشان (۱۱) ۱۳۳۳

دفعہ -

۱ - مختصر نام و تاریخ نفاذ و دوست مقامی -

۲ - تعریفات -

۳ - جائداد لاوارث کے متعلق سرکار عالی کو حق حاصل ہوگا -

۴ - جائداد لاوارث کے متعلق کارروائی -

۵ - جائداد لاوارث کے متعلق تحقیقات کہاں ہوگی -

۶ - عہدہ دار کو تواری کیا کارروائی کرے گی -

۷ - ناظم تحقیقات کنندہ جائداد کی نگہداشت کے متعلق حکم دے گا -

۸ - جلد خراب ہونے والی جائداد کا فوری نیلام -

(Translation)

9. Investigating Magistrate to issue proclamation.
10. Proceedings in event of objection not filed within prescribed period.
11. Fixing of date for inquiry in event of appearance of a person making objection and its notice to Government.
12. Inquiry and decision.
13. Proceedings in event of objection being accepted.
14. Proceedings in event of objection being rejected.
15. Procedure of sale to be under Code of Civil Procedure.
16. Disposal of objections of resisting party.
17. Power to make rules.

قانون جائداد لادارت نشان (۱۳۳۳ء)

- ۹۔ ناظم تحقیقات کنندہ اشتہار جاری کرے گا۔
- ۱۰۔ مدت معینہ کے اندر عذر داری نہ ہونے کی صورت میں کارروائی۔
- ۱۱۔ عذر داری کی حاضری کی صورت میں تحقیقات کے لئے تاریخ کا تعین اور اس کی اطلاع سرکار عالی کو۔
- ۱۲۔ تحقیقات اور فیصلہ۔
- ۱۳۔ عذر داری منظور ہونے کی صورت میں کارروائی۔
- ۱۴۔ عذر داری نام منظور ہونے کی صورت میں کارروائی۔
- ۱۵۔ نیلام کی کارروائی حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی ہوگی۔
- ۱۶۔ فریق مزاحم کے عذرات کا تصفیہ۔
- ۱۷۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

THE UNCLAIMED PROPERTY ACT.

No. I of 1333 Fasli.

(Received the assent of H. E. H.
the Nizam on 29th Mehri 1333 F.)

Whereas it is expedient to amend
the Unclaimed property Act; It is
hereby enacted as follows :-

1. This Act may be called "The
Unclaimed Property Act"
and it shall come into
force in the whole of
H. E. H. the Nizam's
Dominions from the date
of its *publication in the Jarida. The
Unclaimed Property Act No. IV of
1324 Fasli shall be repealed from the
commencement of this Act.

2. In this Act, unless there is
anything repugnant in the
subject or context,—

(a) "unclaimed property" means
and includes—

(1) such movable and immov-
able property as is not in the

*Published in the Jarida dated 17th Aban
1333 Fasli.

قانون جائداد لاوارث

نشان (۱) ۱۳۳۳

(پیشگاہ) حضرت بندگان عالی متعالی ظلہم العالی سے

بتاریخ ۲۹ مہر ۱۳۳۳ (منظور ہوا)۔

ہر گاہ قرین صحت ہے کہ قانون جائداد لاوارث
کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ | دفعہ ۱۔ یہ قانون
دوسرے مفتاحی | بنام "قانون جائداد

لاوارث" موسوم ہو سکے گا اور کل ممالک محروسہ
سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔
تاریخ نفاذ قانون ہذا سے قانون جائداد لاوارث
نشان ۱۳۲۴ منسوخ ہوگا۔

تقریفات - | دفعہ ۲۔ بحیر اس

کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو
(الف)۔ "جائداد لاوارث" سے مراد اور

جریدہ اعلامیہ موجودہ آبان ۱۳۳۳ میں شائع ہوا۔

(Translation)

nature of a Royal grant and the right whereof, on extinction of the rights of the last owner, does not accrue to any person, and

(2) such property as has no claimant or has a claimant to whom no right *prima facie* accrues in respect thereof.

(b) "Investigating Magistrate" means—

(1) when the value of an unclaimed property is upto one thousand rupees, for inside and outside the City of Hyderabad, the Third City Magistrate and the Fourth City Magistrate; and for the districts, Paigah Estate Samasthan and Jagir, the Munsiff of the place where the property is situate.

(2) When the value of an claimed property exceeds one thousand rupees, for inside and outside the City of Hyderabad, the Chief City Magistrate and the Second City Magistrate; for the districts the District Magistrate or the Additional District Magistrate, and for the Jagirs, the Officer invested with the powers of a District Magistrate.

قانون جائداد لاوارث (۱) سلسلہ

اس میں داخل

(۱) ایسی جائداد منقولہ و غیر منقولہ ہے جو از قسم عطیات سلطانی نہ ہو اور جس کے متعلق آخری مالک جائداد کے حقوق ساقط ہونے کے بعد کسی شخص کو اس

کا حق نہ پہنچتا ہو۔ اور

(۲) ایسی جائداد جس کا کوئی دعویدار نہ ہو جس کا کوئی ایسا دعویدار ہو جسے بادی النظر میں اس کے متعلق کوئی حق نہ پہنچتا ہو۔

(ب) "ناظم تحقیقات کنندہ" سے۔

(۱) جب جائداد لاوارث ایک ہزار روپیہ مالیت تک ہو تو اندرون و بیرون بلدہ میں ناظم سوم و چہارم فوجداری بلدہ مراد ہے اور اضلاع اور علاقہ پانچ گاہ و مستان و جاگیر میں اس مقام کا منصف مراد ہے جہاں جائداد واقع ہو۔

(۲) جب جائداد لاوارث ایک ہزار روپیہ مالیت سے زیادہ ہو تو اندرون و بیرون بلدہ میں ناظم اول و ناظم دوم فوجداری بلدہ مراد ہے اور اضلاع میں ناظم فوجداری ضلع یا زائد ناظم ضلع اور جاگیرات میں وہ عہدہ دار مراد ہے جسے نظامت ضلع کے اختیارات عطا کئے گئے ہوں۔

(Translation)

3. (1) Save in so far as is specified in sub-section (2), every unclaimed property to vest in H. E. H. the Nizam's Dominions shall vest in the Government.

(2) In the Paiga states and in such samasthans and Jagirs as may be notified by the Government in the Jarida, the holder of the Paigah or the Samasthans or the Jagirdar shall be the owner of the unclaimed property.

4. (1) Where an unclaimed property specified in clause (1) of sub-section (a) of section 2 is in the possession of any person, a suit for the recovery of the property shall be filed in a Civil Court and the possession thereof shall not be disturbed without obtaining an order from the Civil Court.

(2) The Government shall, by rules, determine the manner in which and the officer by whom the information regarding such property shall be given to the Government and also the kind of inquiry after which and the officer with whose sanction the suit shall be filed in a Civil Court.

جائداد لاوارث کے متعلق دفعہ ۳ - (۱) - بجز اس سرکار عالی کو حق حاصل ہوگا۔ صورت کے جس کی فقرہ ۱

۲ میں صراحت کی گئی ہے ملک محروسہ سرکار عالی میں ہر جائداد لاوارث کی مالک سرکار عالی ہوگی۔

(۲) - علاقہ جات یا نیگاہ میں اور ایسے سستان اور چلیگرات میں جن کا اعلان بذریعہ حیدرہ اعلامیہ سرکار عالی کرے جائداد لاوارث کا مالک صاحب یا نیگاہ یا سستان یا چلیگرات ہوگا۔

جائداد لاوارث کے متعلق کارروائی - دفعہ ۴ - (۱) - جب جائداد لاوارث دفعہ ۲

ضمن الف کے فقرہ (۱) میں داخل ہو اور کسی شخص کے قبضہ میں ہو تو عدالت دیوانی میں جائداد کے حصول کے لئے دعویٰ کیا جائیگا اور بلا حصول حکم عدالت دیوانی اس کے قبضہ میں دخل نہ دیا جائیگا۔

(۲) سرکار عالی بذریعہ قواعد اس امر کا تعین کریگی کہ ایسی جائداد کی اطلاع سرکار عالی کو کس طرح اور کس حکمیدار کی جانب سے دی جائے گی اور کس قسم کی دریافت کے بعد کسی عہدہ دار کی منظوری سے عدالت دیوانی میں دعویٰ رجوع کیا جائیگا۔

(Translation)

5. The Investigating Magistrate shall investigate into every unclaimed property specified in clause (2) of sub-section (a) of section 2.

Investigation of unclaimed property.

6. (1) Where it appears to a Police Officer, not below the rank of a Sub-Inspector, that an unclaimed property specified in clause (2) of sub-section (a) of section 2 is lying within the local limits of his jurisdiction, he shall take the property into his custody and, as soon as possible, prepare at the site and in the presence of respectable persons of the locality an inventory thereof and forthwith submit the same to the Investigating Magistrate.

(2) Where a person locks his property in a rented house and leaves the place and does not pay the rent for three months, he may be proceeded against under sub-section (I).

7. The investigating Magistrate shall, on receipt of such inventory, issue suitable order regarding the custody of the property.

Investigating Magistrate to order regarding custody of property.

قانون جائداد لاوارث. نشان (۱) کے تحت

جائداد لاوارث کے متعلق دفعہ ۵۔ ہر جائداد تحقیقات کہاں ہوگی۔ لاوارث متذکرہ دفعہ ۲

ضمن (الف) فقرہ (۲) کے متعلق تحقیقات ناظم تحقیقات کنندہ کرے گا۔

عہدہ دار کو توانی کیا دفعہ ۶۔ (۱) جب کسی کارروائی کرے گا۔ عہدہ دار کو توانی کو جس کا

درجہ این کو توالی سے کم نہ ہو یہ معلوم ہو کہ اس کی حدود ارضی کے اندر کوئی جائداد لاوارث متذکرہ دفعہ ۲ ضمن الف فقرہ (۲) موجود ہے تو وہ اس جائداد کو اپنے قبضہ میں لیکر اس کی فہرست جس قدر جلد ممکن ہو موقع پر محلہ کے معتبر اشخاص کی موجودگی میں مرتب کرے گا اور بعد ترتیب اس فہرست کو ناظم تحقیقات کنندہ کے پاس فوراً پیش کرے گا۔

(۲) جب کوئی شخص کسی کرایہ کے مکان میں پناہ سامان بند کر کے چلا جائے اور تین مہینے تک کرایہ ادا نہ کرے تو اس کے متعلق حسب ضمن (۱) کارروائی کی جائے گی۔

ناظم تحقیقات کنندہ جائداد کی نگہداشت کے متعلق حکم دے گا۔ دفعہ ۷۔ ناظم تحقیقات کنندہ ایسی

فہرست کے وصول ہونے پر جائداد کی نگہداشت کے

(Translation)

8. Where the property seized or any part thereof is subject to speedy decay or requires heavy expenditure for its protection or, for any other reason, the immediate sale thereof is found expedient by the Investigating Magistrate, he may issue an order for the sale thereof and such order shall be in writing recording the reasons therefor. The sale-proceeds shall be held in deposit and deemed to be the seized property.

9. (1) On receipt of the inventory in accordance with section 6, the Investigating Magistrate shall issue a proclamation giving details of the property, to the effect that any person having any claim to the said property shall appear and file his objection within six months from the date of the proclamation.

(2) The proclamation specified in sub-section (1) shall be published in the manner laid down in the Code of Civil Procedure for the sale of an attached property, and the Investigating Magistrate may publish such proclamation in whatever manner he thinks fit.

قانون جائداد اور اثاثہ نشان (۱) کے تحت

متعلق حکم مناسب صادر کرے گا۔

جلد خراب ہوئی والی جائداد کا دفعہ ۸۔ اگر جائداد فوری نیلام۔
منضبط یا اس کا کوئی جزو

جلد خراب ہوئی والا ہو یا اس کی حفاظت کا خرچ زیادہ ہو یا کسی اور وجہ سے ناظم تحقیقات کنندہ کو اس کا فوری نیلام مناسب معلوم ہو تو وہ اس کے نیلام کا حکم دے سکے گا اور ایسا حکم تحریری ہو گا اور اس کے وجہ قلم بند کئے جائیں گے جو رقم نیلام سے وصول ہو وہ بمقامت جمع رہے گی اور مال منضبط سمجھی جائے گی۔

ناظم تحقیقات کنندہ دفعہ ۹۔ (۱) جب اشتہار جاری کرے گا۔ دفعہ ۶ ہر وقت وصول ہونے

پر ناظم تحقیقات کنندہ کو لازم ہو گا کہ ایک اشتہار تفصیل جائداد اس مضمون کا جاری کرے کہ اگر کسی شخص کو اس جائداد کی نسبت کوئی دعویٰ ہو تو اشتہار کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر حاضری ہو کر عدرواری پیش کرے۔

(۲)۔ اشتہار متفقہ ضمن (۱) اسی طریقہ سے شائع کیا جائیگا جس طرح مجموعہ ضابطہ دیوانی کی رو سے جائداد مرقوقہ کے نیلام کی صورت میں کیا جاتا ہے اور ناظم

(Translation)

10. If no person making objection appears within the period mentioned in the proclamation, the investigating Magistrate shall declare the property seized as unclaimed and sell it and the sale-proceeds shall be credited to the Judicial Department under the head, Deposit.

11. If any person making objection appears within the period mentioned in the proclamation and duly files the objection, the Investigating Magistrate shall fix a date for hearing the objection and give notice to the *[Government] in the Judicial Department or some officer whom the *[Government] may appoint for that work to appear and defend.

12. (1) On the fixed date the Investigating Magistrate shall give an opportunity to the person making objection to produce proof

*Amended by Act No. III of 1308 F.

قانون جائداد اور اثاثہ نشان (۱۱) ۱۳۳۳ء

تحقیقات کنندہ کو اختیار ہو گا کہ ایسا اشتہار اور جس طریقہ سے مناسب خیال کرے شائع کرے۔

دفعہ ۱۰۔ اگر عیاد مدت معینہ کے اندر عذر داری نہ ہونے کی صورت میں کارروائی۔

کوئی عذر دار حاضر نہ ہو تو ناظم تحقیقات کنندہ جائداد منضبط کو لاوارث قرار دیکر اس کو نیلام کر دے گا اور زخمین بمذمانت صیفہ عدالت جمع کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۱۔ اگر عیاد عذر دار کی حاضری کی صورت میں تحقیقات کیلئے تاریخ تعیین اور اس کی اطلاع سرکار عالی کو۔

پیش کرے تو ناظم تحقیقات کنندہ عذر داری کی سماعت کے لئے ایک تاریخ مقرر کریگا اور [سرکار عالی] کو بصیفہ عدالت یا کسی ایسے عہدیدار کو جسے [سرکار عالی] اس کام کیلئے مقرر فرمائیں بغرض پیروی وجوہ ابیدی اطلاع دے گا۔

دفعہ ۱۲۔ تحقیقات اور فیصلہ۔ (۱)۔ تاریخ مقررہ پر ناظم تحقیقات کنندہ عذر دار کو ثبوت پیش کرنے کا اور

۵۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۱۲) ۱۳۳۳ء

(Translation)

and to the * Government, Paigah Estate, Samasthan or Jagir to contest it and then decide whether or not the person making the objection is *prima facie* entitled to the seized property.

(2) Where no one appears either on behalf of the person making objection or the *[Government], Paigah, Estate, Samasthan or Jagir on the date fixed or on a subsequent date that may be fixed, action may be taken *ex parte*.

13. Where, the Investigating Magistrate is of the opinion that the property seized or any part thereof should be made over to the person making objection, the same shall be delivered to the person making objection; otherwise the property shall be declared as unclaimed and sold and the sale proceeds credited to the Judicial Department under the head Deposit :

Provided that if the property is a cultivable land, its right of occupancy shall be sold through the Revenue Officers and the sale proceeds shall be credited to the Judicial Department under the head Deposit.

قانون جائداد دارستان (۱۳۳۳ء)

سرکار عالی یا علاقہ پائیگاہ یا سمستان یا جاگیر کو تردید پیش کر نیکا موقع دیکر اس امر کا فیصلہ کریگا کہ جائیداد منضبط کیا بادی النظر میں عذر دار مستحق ہے یا نہیں۔

(۲) اگر عذر دار یا [سرکار عالی یا علاقہ پائیگاہ یا سمستان یا جاگیر کی جانب سے تاریخ مقررہ پر یا اس تاریخ مابعد پر جو مقرر کی جائے پیروی نہ کی جائے تو کارروائی یکطرفہ کی جاسکے گی۔

عذر داری منظور ہونے کا واقعہ جب نظم صورت میں کارروائی۔ تحقیقات کنندہ کی رائے

ہو کہ مال منضبط یا اس کا کوئی جزو عذر دار کے حوالے کیا جائے تو وہ عذر دار کے حوالے کیا جائے گا ورنہ جائیداد لاوارث قرار دیکر نیلام کی جائے گی اور زرخشن بدمامانت عینہ عدالت جمع کیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب جائیداد راضی کاشت ہو تو اس کا حق مقابلیقت عہدیداران مال کے توسط سے نیلام کیا جائیگا۔ اور زرخشن بدمامانت عینہ عدالت جمع کیا جائے گا۔

ترمیم بموجب قانونی نشان (۳) مستثنیٰ

(Translation)

Provided further 'that in the case of an immovable property an order of the Government in the Judicial Department shall be obtained as to how it should be disposed of.

*[Save in so far as the immovable property is situated in the Paigah Estate, Samasthan or Jagir invested with the Judicial Powers and also declared under sub-section (2) of section 3 to be entitled to receive the unclaimed property, the order of the holder of such Paigah or Samasthan or that of the Jagirdar but not of the Government shall be obtained as to how it should be disposed of.]

**[14. Where the objection has been rejected under section 13, the claimant may file a regular suit against the Government in a Civil Court within six months from the date of rejection].

*Amended by Act No. X of 1345 Fasli.

**Amended by Act No. IV of 1343 Fasli.

قانون جائیداد لاوارث۔ نشان (۱) ۳۳۳

اور نیز شرط یہ ہے کہ جائیداد غیر منقولہ کی صورت میں سرکار عالی سے بصیغہ عدالت حکم حاصل کیا جائیگا کہ اس کے متعلق کس طرح عمل کیا جائے۔

[بجز اس صورت کے جبکہ جائیداد غیر منقولہ کسی ایسے علاقے پائیگاہ یا سمستان یا جاگیر میں واقع ہو جسے عدالتی اختیارات حاصل ہوں اور جو حسب دفعہ ۳ ضمن ۲ جائیداد لاوارث پانے کی سختی بھی فرمادی گئی ہو جس میں بجائے سرکار عالی کے ایسے پائیگاہ یا سمستان یا جاگیر کے قابض سے حکم حاصل کیا جائے گا کہ اس کے متعلق کس طرح عمل کیا جائے]

عذر داری نامنظور ہونے کی صورت میں کامروائی۔ دفعہ ۱۴۔ جب

حب دفعہ ۱۳ عذر داری نامنظور کی جائے تو دعویٰ دار کو اختیار ہوگا کہ تاریخ نامنظور سے چھ مہینے کے اندر سرکار عالی کے مقابلے میں عدالت دیوانی میں نمبری دعویٰ رجوع کرے]

۱۔ ترمیم قانون نشان (۱۰) ۳۴۵

۲۔ ترمیم قانون نشان (۴) ۳۴۳

**Unclaimed
Property**

[1333 F: HYD. ACT I

(Translation)

15. The whole procedure of the sale with the Investigating Magistrate may conduct under this Act shall be in the manner laid down in the Code of Civil Procedure for a sale in execution of a decree.

16. When charge of the property is taken under section 6 and any person resists against such charge, his objections shall be determined by the Investigating Magistrate in the same manner as is done in case of resistance by a third person in the execution of a decree.

17. The Government may, make rules for the purposes of this Act; such rules shall come into force on their publication in the Jarida.

تانون جائداد اور اثاثہ نشان (۱) ۱۳۳۳ھ

نیلام کی کارروائی حسب
مجموعہ ضابطہ دیوانی ہوگی۔
رو سے ناظم تحقیقات کنندہ جو

نیلام کرے اس کی کل کارروائی اس طریقہ سے عمل میں
آئے گی جو مجموعہ ضابطہ دیوانی میں ڈگری کی تعمیل میں نیلام
کے متعلق درج ہے۔

فریق مزاحم کے عزرات
کا تصفیہ۔
۶ جائداد پر قبضہ کیا جائے اور

کوئی شخص ایسے قبضہ میں مزاحم ہو تو اس کے عزرات کا تصفیہ
ناظم تحقیقات کنندہ اسی طرح کریگا جس طرح کہ عینہ تعلیل
ڈگری میں شخص ثالث کی مزاحمت کا کیا جاتا ہے۔

قواعد بنانے کا اختیار۔
۱۷۔ سرکار عالی کو
اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کی اغراض کے لئے قواعد مرتب
کرے ایسے قواعد بعد اشاعت حرمیدہ نافذ ہوں گے